سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا عید کے دن گلے ملنا بدعت ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں ملتے تھے تو ہاتھ ملایا کرتے تھے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے باہمی ملاقات کے موقع پر ایک دوسرے کے لیے جھکنے اور ایک دوسرے کو بوسہ دینے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں:

«عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ قال (قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى أَخَاهُ أَوْ صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِي لَهُ؟ قَالَ: لاَ. قَالَ: أَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ؟ قَالَ: لاَ. قَالَ: أَفَيَأْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ»

والحديث حسنه الألباني في صحيح سنن الترمذي

اگر کوئی شخص سفر سے آیا ہو تو اس کے لیے معانقہ کرنا سنت ہے، چاہے عید کا دن ہو یا غیر عید کا ہو۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں:

عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ قال: «كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَآلِہِ وَسَلَّمِ إِذَا تَلَاقَوْا تَصَافَحُوا، وَإِذَا قَدِمُوا مِن سَفَرٍ تَعَانَقُوا»

وقال الألباني في «السلسلة الصحيحة»: (6/303): «فالإسناد جيد».

''صحابہ کرام جب ایک دوسرے سے ملاقات کرتے تو مصافحہ کیا کرتے تھے، اور جب سفر سے واپس آتے تو معانقہ کیا کرتے تھے۔''

پس باہمی ملاقات کا سنت طریقہ مصافحہ ہے اور اگر کوئی سفر سے آیا ہے تو اس کے ساتھ معانقہ بھی جائز ہے۔

چونکہ معانقہ کی اصل ثابت ہے لہذا علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس کی اجازت عام حالات میں دی ہے بشرطیکہ اسے سنت نہ سمجھے اور اس پر مداومت نہ ہو اور اپنے معاشرے یا شہر کی عادت و عرف یا رواج کے تحت ایسا کر رہا ہو جبکہ شیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ کا کہنا یہ ہے کہ عید کے دن صرف مبارک باد دینے اور مصافحہ پر اکتفا کرنا چاہیے۔ نیچے دی گئی پوسٹ میں ہم بعض اہل علم کے اس بارے عربی فتاوی نقل کر رہے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ